نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21-سرآغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731,99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

<u>کپاس کے کاشتکار فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا بیج استعمال کریں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب</u>

لاہور: 10اپریل2023 (   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ امسال صوبہ پنجاب میں قریباً40 لاکھ ایکڑ پر کپاس کی کاشت کی جا رہی ہے۔وفاقی حکومت نے کپاس کی سپورٹ پرائس 8500 روپے فی 40 کلوگرام مقرر کر دی ہے جس سے کاشتکاروں کے لئے کپاس کے کاشت ایک منافع بخش ثابت ہوگی۔حکومت پنجاب کپاس کے تصدیق شدہ بیج کی ترویج اور پیداوار میں اضافہ کے لئے اربوں روپے کی سبسڈی بھی فراہم کر رہی ہے۔اس ضمن میں کپاس کی منظور شدہ اقسام **بی ایس-15** ،**سی آئی ایم-663** ،**سی کے سی-1** ،**سی کے سی-3** ،**ایف ایچ-490**،**آئی یو بی-2013** ،**ایم این ایچ-1020** ،**نجی-11** ،**نیاب-545**،**نیاب-878** ،**نیاب-1048** ،**نیاب کرن** کی کاشت پر رجسٹرڈ کاشتکاروں کو5 ایکڑ تک سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے۔یہ سبسڈی" پہلے آئیں- پہلے پائیں" کی بنیاد پر دی جا رہی ہے۔اس ضمن میں بیج کے تھیلے پر1 ہزار روپے فی بیگ سبسڈی فراہمی جاری ہے۔یہ سبسڈی تھیلوں میں موجود واؤچر کے ذریعے کاشتکاروں کو فراہم کی جائے گی۔اس ضمن میں کاشتکار اسکریچ کارڈ نمبر لکھنے کے بعد اسپیس دے کر اپنا شناختی کارڈ نمبر درج کر کے 8070 پر ایس ایم ایس کریں گے۔واؤچر اسکریچ کرنے والے ہر کاشتکار کو سبسڈی دی جائے گی۔کاشتکار کپاس کی کاشت کیلئے زرخیز میرا زمین کا انتخاب کریں۔زمین کی تیاری اس طرح کی جائے کہ کھیت ہموار، زمین نرم اور بھربھری ہو۔کاشتکار کپاس کی دوسری منظور شدہ بی ٹی اقسام کا انتخاب اپنے علاقے، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملے کے مشورہ سے کریں۔بی ٹی اقسام کے ساتھ 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام بھی کاشت کریں تا کہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا ہو سکے۔اگر بیج کا اُگاؤ75 فیصد یا زیادہ ہو تو کاشت کیلئے بُر اترا ہوا6 کلوگرام جبکہ بُر دار بیج 8 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔کاشتکار بوائی سے قبل بیج کو مناسب کیڑے مار دوائی لگا لیں تا کہ فصل ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں بالخصوص سفید مکھی کے حملے سے محفوظ رہے۔بیج کو بیماریوں سے بچانے کیلئے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کُش زہر بھی لگا لیں۔کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹریوں پر کریں جس کیلئے مشینی طریقہ استعمال کریں یا ہاتھ سے چوپا لگائیں۔اگر کپاس کی کاشت ڈرل سے کرنی ہو تو قطاروں کا فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب پودوں کا قد ایک سے دو فٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا دیں، پٹریوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان، کھادوں کا استعمال بہتر، پانی اور بارشوں سے ہونے والے نقصان سے بھی بچت ہوتی ہے۔ڈرل سے کاشتہ فصل کیلئے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا35 دن بعد اور بقیہ 12 سے 15 دن کے وقفے سے کریں۔پٹریوں پر کاشتہ فصل کیلئے بوائی کے بعد پہلا پانی3 تا4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی6 تا7 دن کے وقفے سے جبکہ بقیہ پانی12 دن کے وقفے سے حسبِ ضرورت لگائیں۔کاشتکار پودوں کی تعداد پوری کرنے کیلئے چھدرائی کے عمل سے زائد پودے نکال دیں۔چھدرائی کا عمل بوائی کے 20 تا25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ میں مکمل کریں۔یکم تا20 اپریل تک کاشتہ فصل کیلئے 15 ہزار سے 17 ہزار5 سو جبکہ 21 اپریل تا10 مئی تک کاشتہ فصل کیلئے 17 ہزار5 سو سے 20 ہزار تک رکھیں۔

☆☆☆☆